

حُكْمُ السَّحَرِ وَالْكَهَانَةِ

جادو و ٹونڈ کا علاج؟

عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ



دارالسلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الریاض، ہیوسٹن، لاہور

فہرست

6 عرض ناشر
15 جادو سے بچنے کی تدابیر
15 قسم اول
20 جادو کا علاج
25 آنحضرت ﷺ کا جسمانی طریقہ علاج
26 نظربد کا علاج



مجموعۃ اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1

فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العليا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

② شارع البعین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 7220431

فیکس: 5632624

② نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 6251511

لندن فون: 5202666 0044 208

فیکس: 208 5217645

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36 - لورمال، سیکرٹریٹ ٹاپ، لاہور

فون: 7110081-711023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

عرض ناشر

خالق کائنات نے بنی نوع انسان کو صراطِ مستقیم پر چلانے کے لئے ہر دور میں اپنے رسل و انبیاء کرام بھیجے لیکن شیطان جس نے اللہ تعالیٰ کے ہاں بنی آدم کو چاروں طرف سے گمراہ کرنے کا عہد کیا تھا، پوری تندہی سے کام کر رہا ہے۔

جادو شیطان کا ایک اہم ہتھیار ہے جسے وہ سیدھے سادھے انسانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس طرح استعمال کرتا ہے کہ وہ اپنا دین و ایمان کھو بیٹھتے ہیں۔ موجودہ دور میں جادوگر اور کاہن اپنے دھندے کو اسلامی رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ من گھڑت اور ضعیف احادیث کو بنیاد بنا کر بھونڈے طریقے سے علاج کرتے ہیں جس سے ان کے دین و ایمان کو شدید خطرہ درپیش ہے۔

برصغیر میں اگرچہ شہری اور تعلیم یافتہ طبقہ جادوگروں کے فریب سے دور رہتا ہے تاہم جادو کی حقیقت اور اس کے اثرات سے متاثر ہو کر عام لوگوں کے وساوس بڑھ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دیہی اور دور افتادہ علاقوں کے سادہ لوح

عوام کاہنوں اور جعلی پیروں کے چنگل میں بری طرح پھنسے ہوئے ہیں۔

مفتی اعظم فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز نے ((العلاج بالسحر والكهانة)) کے نام سے عربی زبان میں ایک مختصر مگر جامع رسالہ تحریر فرمایا جس میں انہوں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں جادو کی حقیقت اور اس سے دین کو بچنے والے نقصان سے خبردار کیا ہے۔ علاوہ ازیں جادو کے اثرات ظاہر ہو جانے پر اس سے بچنے کا طریقہ بھی بیان فرمایا ہے۔ نیز رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اس فتنہ سے بچنے کے لئے حفظِ ماتقدم کے طور اور دین و دنیا کی خیر و برکت کے لئے اُن دعاؤں کا تذکرہ فرمایا ہے جن کا معمول بنانا ہر مسلمان کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

دارالسلام اس رسالہ کا اردو ترجمہ جدید طرزِ تزئین کے ساتھ شائع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فاضل مؤلف، مترجم اور دوسرے شرکاءِ کار کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے۔ (آمین)

خادم قرآن و حدیث

عبد المالك مجاہد

مدیر: دارالسلام لاہور۔ ریاض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ اهْتَدَى بِهَدَاهُ:

دور حاضر میں بہت سے لوگ علم طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو اور ٹونہ کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت سے ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور وہاں کے سیدھے سادھے لوگوں کو اپنے جال میں پھانس لیتے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لئے نصیحت کے طور پر یہ بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس طریقہ علاج میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت سے خطرات ہیں کیونکہ اس طریقہ علاج کا غیر اللہ کے ساتھ تعلق ہے، نیز اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی مخالفت بھی ہے۔

علاج کرانا بالاتفاق جائز ہے اور مسلمان ہر طرح کے امراض کے لئے ڈاکٹروں کے پاس جاسکتے ہیں تاکہ وہ اس کے مرض کی تشخیص کر کے علم طب میں اپنی معرفت کے مطابق شرعی طور پر مباح اور مناسب دواؤں سے ان کا

علاج کریں۔ اس میں اسباب کا استعمال ہے اور یہ توکل علی اللہ کے منافی نہیں ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بیماری کے ساتھ دوا بھی نازل کی ہے۔ دوا کے متعلق بہت سے لوگ جانتے ہیں اور بہت سے لوگ نہیں جانتے البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیز میں شفاء نہیں بتائی، جسے ان پر حرام کر دیا ہے۔ اس لئے کسی مریض کے لئے ایسے کاہنوں کے پاس جانا درست نہیں، جو علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ جن باتوں کی خبر دیں، ان کی تصدیق کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ وہ غیب کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں اور کبھی کبھی اپنے مقصد کے لئے جتنوں کو حاضر کر کے ان سے مدد لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا معاملہ کفر اور گمراہی کا ہے کیونکہ یہ غیبی باتوں کا دعویٰ کرتے ہیں، نبی ﷺ سے صحیح حدیث سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

«مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَوةُ
أَرْبَعِينَ يَوْمًا» (صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الکھانۃ
واتیان الکھان، ح: ۲۲۳۰، واحمد فی المسند ۴/۶۸)

”جو کسی غیب کی خبر دینے والے کے پاس جا کر اُس سے کچھ پوچھتا ہے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ
عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ» (سنن أبي داود، کتاب الطب، باب فی الکھان،

ح: ۳۹۰۴، ومسند احمد ۲/۴۰۸، (۴۷۶)

”جو کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔“

حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے لیکن ان کے الفاظ یہ ہیں:

«مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ» (سنن أبي داود، كتاب الطب، باب في

الکھان، ح: ۳۹۰۴، ومسند احمد ۲/۴۰۸، (۴۷۶)

”جو کسی غیب کی خبر دینے والے یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی تو اس نے شریعت محمد (ﷺ) کا انکار کیا۔“

لیکن ایک اور روایت حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطَيِّرَ لَهُ، أَوْ تَكْهَنَ أَوْ تُكْهَنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ، وَمَنْ أَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ» (رواه البزار في المسند، رقم: ۳۰۴۴، بإسناد جيد قال المنذري في الترغيب والترهيب

۳۳/۴ اسنادہ جيد)

”جو شخص خود فال نکالے یا اس کے لئے فال نکالی جائے یا خود کاہن بنے یا اس کے لئے کوئی دوسرا شخص کاہن تجویز کرے یا جو شخص خود جادوگر

ہو یا اس کے لئے کوئی دوسرا شخص جادوگر تجویز کرے تو وہ ہم میں سے نہیں اور جو شخص کاہن کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے شریعت محمدیہ سے کفر کا ارتکاب کیا۔“

ان احادیث شریفہ میں غیب کی خبر دینے والوں کے پاس جانے سے ان سے کچھ پوچھنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع کیا گیا ہے، نیز اس پر وعید بھی سنائی گئی ہے۔ اس لئے حکام یا جس کے پاس بھی طاقت ہو، ان پر واجب ہے کہ کاہنوں اور عرافین وغیرہ کے پاس جانے سے سختی سے منع کریں اور جو بھی شخص بازار وغیرہ میں اس طرح کا کوئی بھی کام کر رہا ہو، اسے نہایت ہی سختی سے منع کریں اور اس سے باز پرس کریں نیز جو شخص ان کے پاس جاتا ہو اس سے بھی باز پرس کریں۔

اس بات سے کوئی دھوکا نہ کھائے کہ ان کی بعض باتیں سچی ہوتی ہیں یا یہ کہ ان کے پاس بہت سے اہل علم جاتے ہیں کیونکہ ان لوگوں کا علم پختہ نہیں ہوتا بلکہ یہ لوگ ممنوع چیز کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے جاہلوں میں سے ہیں، اس لئے کہ نبی ﷺ نے کاہنوں کے پاس جانے، ان سے کچھ سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ بہت بڑا منکر ہے اور اس کا انجام بہت ہی خطرناک ہے اور یہ کاہن جھوٹے اور فاسق ہوتے ہیں، جیسا کہ ان مذکورہ بالا احادیث میں کاہن و جادوگر کے کفر کی دلیل ہے۔ اس لئے کہ یہ لوگ غیب جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کفر ہے۔ نیز یہ لوگ اپنے مقصد کے